Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جلد ۳۴	مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ مطابق ۱۲ ماہ جون سنہ ۱۹۲۲ء	نمبر ۲۴

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	تقرر سب اوورسیر	۲
۲	رخصت ڈاکٹر [illegible] صاحب	۲
۳	رخصت محرر مال حضور تحصیل	”
۴	نسبت نذرانہ تعمیرات دکانات وغیرہ تحصیل شاہ آباد	”
۵	رخصت صاحب اسپیشل مجسٹریٹ درجہ دوم	”
۶	ہدایات متعلق حصول [illegible] تردوات	”
۷	شرعیات عامات - دفتر خانہ اخبار	ضمیمہ

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۲۲ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات وصنعت وحرفت دربارہ

تقرر زائد سب اوورسیر براے صیغہ انہار

ایک زائد سب اوورسیر کا تقرر بمشاہرہ تیس روپیہ تنخواہ وبیس الاونس

۲۲ اپریل سے منظور ہے - جو انکی اطلاع دیجاے -

حکم اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر
واقع ۶ جون سنہ ۱۹۲۲ء

ڈاکٹر جگناتھ صاحب کی رخصت پندرہ روزہ اجلاس بالا سے منظور فرمائی گئی ہے اسوجہ سے عدم موجودگی ڈاکٹر جگناتھ صاحب میں اسٹاف ڈسپنسری و شفاخانہ صدر کا کام انجام دینے کے واسطے سابقہ جو انتظام کیا گیا تھا اسمیں اسقدر ترمیم کردی گئی تھی کہ دن میں اسٹاف ڈسپنسری کا کام ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب انجام دینگے اور ڈاکٹر ڈوہر صاحب دن میں شفاخانہ صدر کا کام بدستور کرینگے اور بذریعہ ڈی او خدمت میں جناب صاحب چیف سکریٹری بہادر کے اطلاع دیگئی تھی اور پیشگاہ بندگان عالی حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم میں عرض کردیا گیا تھا تمام دن اسٹاف ڈسپنسری میں حاضر رہنے کی حالت میں ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب کو کھانا کھانے کے واسطے وقت نہیں ملیگا اس دقت کے رفع کرنیکے واسطے حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔ صبح سے دس بجے تک دن کے ڈاکٹر ڈوہر صاحب اسٹاف ڈسپنسری میں رہا کریں اور دس بجے صبح سے رات کے نو بجے تک ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب اسٹاف ڈسپنسری میں رہا کریں اور نو بجے شب سے تمام رات ڈاکٹر مہابیر پرشاد صاحب اسٹاف ڈسپنسری میں رہا کریں لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا بمنشاء حکم اجلاس ہمایون بابت منظوری رخصت پندرہ روزہ ڈاکٹر جگناتھ صاحب احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ملخص حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
رخصت
۲۴ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ ناظم صاحب سید حیدر شاہ محرر مال حضور تحصیل کی رخصت یکماہ بعوض سید ابن علی امیدوار منظور کی گئی۔

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
واقع ۲۷ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

بملاحظہ نوٹ ناظم صاحب واضح ہوا کہ ۲۶ اپریل سنہ ۱۹۱۶ء کو تحصیلدار شاہ آباد نے دوکان پیہ نی جو کشت نذرانہ لیکر اجازت تعمیر دی تھی۔ اور سائلان سے تعمیر دوکانات بابت کوئی نذرانہ نہیں لیا گیا۔ عدم اخذ نذرانہ کی بابت تحصیلدار صاحب شاہ آباد نے روبکار مورخہ یکم دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء میں ظاہر کیا ہے کہ سائل پرانی دوکان توڑ کر اسی بنیاد قدیم پر جدید تعمیر کا خواستگار تھا اسوجہ سے اجازت تعمیر دیدی گئی ہے چونکہ بلاسپور کچہری میں نذرانہ لینے کا رواج ہے پھر کسطرح لکھا گیا ہے کہ شاہ آباد میں ایسا نذرانہ نہیں لیا جاتا ہے لہذا حسب رائے ناظم صاحب فی دوکان ۲ نذرانہ سائلان سے وصول ہو کر چار دوکان کا آٹھ روپیہ سیاہہ کو جائیں اور برای آئندہ مثل بلاسپور کچہری اخذ نذرانہ کی کارروائی تحصیل شاہ آباد میں ہوتی رہے ایک نقل واسطے اشاعت گزٹ بھیجی جائے۔

ملخص حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
رخصت
۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

صاحب اسپیشل مجسٹریٹ درجہ دوم کی رخصت ۱ جون سنہ حال سے ۱۵ جون تک بلحاظ ضرورت شدید منظور ہوئی۔

روبکار اجلاس صاحب فائنانشل سکریٹری بہادر
واقع ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۲ء

خزانہ سے بطور کارگذاری اکثر رقوم بطریق زردات جاری ہوتی ہیں اور انکی صفائی مدت تک نہیں ہوتی اسلئے حسب منشاء بندگان عالی حضور معلے دام اقبالہم وملکہم حسب ذیل تجویز کیجاتی ہے۔

دفعہ ۱ - زردات کی دو قسمیں قرار دیجاتی ہیں۔

الف - زردات مستقل یا معمولی وہ زردات ہوگی جو کسی افسر صیغہ کی تحریک پر عام اغراض کیواسطے [illegible]

ب - زردات خاص وہ زردات ہوگی جو کسی خاص کام کیلئے افسر صیغہ کی تحریک پر دیجائے۔

دفعہ ۲ - کسی صیغہ دار کو اختیار نہ ہوگا کہ جس کام پر زردات لیجائے اس رقم کو بلا منظوری اجلاس ہمایون کسی دوسرے کام پر صرف کرے مستقل زردات جو افسران صیغہ کو دیجاتی ہے انمیں سے جس کام پر افسر صیغہ چاہے صرف کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۳ - جب کوئی رقم خزانہ سے کسی کام پر بطریق زردات حاصل کیجائیگی تو زردات مذکور اس عہدہ دار کے نام اور ذمہ داری پر دیجائیگی - جو رسید دیکر زردات حاصل کریگا اور آئندہ انکی صفائی اور بیباقی کا بحالت وہی عہدہ دار ذمہ دار رہیگا جسکی رسید اور نام سے زردات خزانہ سے دیجائیگی لیکن وہ افسر اعلیٰ صیغہ مذکور بھی جنکی تحریک پر ایسی زردات دیجائے انکی بیباقی حساب کرانیکے ذمہ دار متصور ہونگے۔

دفعہ ۴ - جو رقم زردات لیجائیگی انکی صفائی سال حسابی کے ختم پر لازم ہوگی یعنی ختم سال پر جسقدر زردات خزانہ سے لیجائیگی - اور بصورت ذیل واپس خزانہ ہونا لازمی ہوگی -

الف - اگر وہ کام جسکے لئے زردات لیگئی ہے سال حسابی کے اندر ختم ہوچکا ہے تو حساب اسکا اسی سال حسابی کے اندر صیغہ متعلق میں داخل ہو کر جو رقم زردات میں سے بعد صرف باقی رہی وہ حساب داخل کرتے وقت نقد خزانہ کو واپس کیجائے -

ب - اگر سال حسابی کے اندر کام ختم نہ ہوا ہو یعنی کام کا سلسلہ جاری رہے اور سال حسابی ختم ہوجانے پر بھی ضرورت زردات جاری رکھنے کی آئندہ باقی ہو تو منظوری اجلاس ہمایون سے حاصل کرنا ہوگی اور رقم زردات واپس خزانہ ہوگی -

دفعہ ۵ - زردات ایک قرضہ ہے جو خزانہ سے کسی صیغہ دار کو دیا جاتا ہے اور خزانہ کو انکی صفائی یا بیباقی کے متعلق جو اختیار حاصل ہے [illegible] لہذا - حکم ہوا کہ ایک نقل روبکار ہذا واسطے تعمیل [illegible] بخدمت دیوان [illegible] ارسال ہو اور بغرض اطلاع عام صیغہ جات [illegible] گزٹ [illegible]